ریٹائر ملازمین کی فلاحی ایسوسی ایشن

فیملی پنشنروں کے لئے معلوماتی کتابچہ

An advisory booklet for Family Pensioners

www.glxspace.com

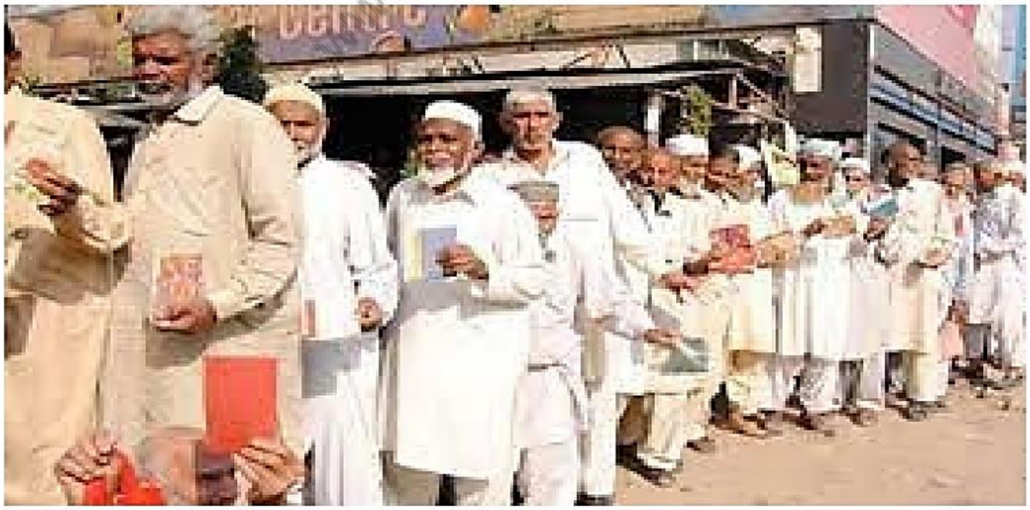

Community Centre Building,
Ibn e Sina Road, G-9/2 Islamabad

Phone: (Saeed Haroon, Manager)
051-2256282. 0323-5041072

association.awrp@gmail.com
www.awrp.org.pk

تعارف اور ضروری گذارشات

A اس فلاحی ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کو اس بات کا کئی مرتبہ احساس ہوا کہ مرحوم پنشنروں کی پنشن ان کے فیملی ممبروں کو ملنے میں بہت سے مسائل پیش آتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ کہ ان فیملی ممبروں کو اس بات کا علم ہی نہیں ہوتا کہ کون کون سے ممبر فیملی پنشن لینے کے کن کن حالات اور شرائط پہ اہل ہیں۔ اس کتابچہ میں نہایت مختصر طور پر بتایا گیا ہے کہ فیملی پنشن کیا ہے اور مرحوم کے اہل خانہ میں سے کون کس شرائط پہ فیملی پنشن لے سکتا ہے۔

B حکومت نے ہر منسٹری اور ڈویژن میں سہولیاتی افسر (Pension Facilitation Officer) مقرر کیا ہوا ہے۔ جس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ پنشنروں کو ضروری سہولیات مہیا کریں۔ فیملی ممبر اپنے مسئلہ کے حل کے لئے ان سے متعلقہ پنشن سکشن (Pension Section) سے رابطہ کر کے معلوم کر سکتے ہیں کہ کیا کچھ کرنا ہے۔

C تمام قارئین کو کھلی دعوت ہے کہ وہ اپنے اور اپنے عزیزوں کے (پنشن سے متعلق سوالات کا جواب حاصل کرنے کے لئے اس ایسوسی ایشن کے دفتر سے رابطہ کریں۔ مناسب ہو گا کہ سوال کرنے کے ساتھ پنشنر کی تاریخ پیدائش ، ریٹائر ہونے کی تاریخ، آخری عہدہ، PPO / Personnel نمبر، گراس(Gross) پنشن کی رقم بھی بتائیں تا کہ جواب میں آسانی ہو۔

D حکومت نے بہت سے پنشنروں کو کافی عرصہ گذر جانے کے بعد ان کی پنشن میں عدالتوں کی ہدایات پر خصوصی مراعات دی ہیں۔ چنانچہ 1.7.1990 سے 30.11.2001 کے دوران ریٹائر ہونے والے پنشنروں کی پنشن میں اب بھی مزید اضافے کا امکان موجود ہے۔ وہ خود یا ان کے فیملی ممبر ہم سے رابطہ کریں۔

www.glxspace.com

E اس کتابچہ کی ترتیب میں ہمارے مجلس عاملہ کے ممبر آغا امیر احمد صاحب کی کتاب ہماری پنشن (Hamari Pension) سے مدد لی گئی ہے۔ جو انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں تحریر کی گئی ہے اور اس میں نہایت تفصیل سے پنشن کے متعلق مختلف ابواب لکھے گئے ہیں۔

F اس کتابچہ کو مختصر رکھنے کے لئے اس میں وہ فارم اور اقرار نامہ کے نمونے شامل نہیں کئے گئے جن پہ متعلقہ اکاؤنٹنٹ جنرل یا ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کو درخواست دینی ہوتی ہے۔ قارئین کی طرف سے طلب کرنے پر تمام فارموں کی نقول ان کو بھیج دی جائیں گی۔ ان کی فہرست بہر حال آخری صفحہ پہ درج ہے۔

G قارئین سے التماس ہے کہ اپنے سوالوں کو ایسوی ایشن کے دفتر اس پتہ پر بھیجیں:

Association for the Welfare of Retired Persons,

Community Centre, Ibn e Sina Road,

G-9/2, Islamabad

H فون پہ رابطہ کرنے کے لئے درج ذیل نمبر نوٹ کر لیں

سعید ہارون مینیجر	0323-5041072 and 051-2256282
آغا امیر احمد رکن مجلس عامہ	0300-9000246
عبدالقیوم رکن مجلس عاملہ	0300-5195105

اگست 2022

www.glxspace.com

1. فیملی پنشن (Family Pension) کیا ہوتی ہے ؟ جب کوئی ملازم ریٹائر ہوجاتا ہے تو اسے اپنی ملازمت کے صلے میں حکومت کی طرف سے پنشن کے قوانین کے تحت کچھ رقم ماہانہ پنشن کے طور پر دی جاتی ہے۔ دوران ملازمت فوت ہو جانے پر یہی مان لیا جاتا ہے کہ وہ ملازم اپنی وفات کے اگلے دن سے میڈیکل وجوہات پر ریٹائر ہو گیا۔ ایسے فوت‌شدہ فرد کو تو مزید پنشن نہیں ملتی لیکن اس کی فیملی کو کچھ پنشن ملنی شروع ہو جاتی ہے۔

2. لاپتہ پنشنر : اگر کوئی سرکاری ملازم یا پنشنر لاپتہ ہو جائے تو ایسی صورت میں ایک برس (one year) کی مدت گذر جانے کے بعد اسے فیملی پنشن کے لئے فوت شدہ مان لیا جاتا ہے اور پنشن متعلقہ اہل فیملی ممبر کو مل جاتی ہے۔

3. گریجوئٹی (Gratuity) بھی پنشن میں شامل ہوتی ہے۔ پنشن ملنے کے لئے ملازمت کا عرصہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ اگر ملازمت کا عرصہ دس سال یا زیادہ (ten years or more) ہو تو ماہانہ پنشن ملتی ہے۔ لیکن اگر ملازمت کا عرصہ دس سال سے کم ہو تو یکمشت کچھ رقم بطور گریجوئٹی مل جاتی ہے۔ ایسی گریجوئٹی بھی پنشن ہی مانی جاتی ہے۔

4. ملازمت کا عرصہ : دس سال سے کم ملازمت ہونے کی صورت میں ویسے تو پنشن نہیں ملتی، صرف گریجوئٹی مل جاتی ہے۔ تاہم اگر اپنے سیکورٹی فرائض کی انجام دہی کے دوران ملازم شہید ہو جائے تو اسے دس سال سے کم ملازمت ہونے کے باوجود پنشن ایسے دی جاتی ہے جیسے اس کی ملازمت دس سال کی ہو۔

5. کیا فیملی پنشن میں تمام وارث شریک ہوتے ہیں ؟ یاد رہے کہ پنشن کسی فرد کی وراثت نہیں ہوتی اس لئے تمام وارثوں میں ترکہ کی طرح تقسیم نہیں ہو سکتی۔ یہ سہولت تو ملازم کو ملازمت کے عوض متعلقہ شرائط پوری ہونے پر ملتی ہے۔ اور پنشن کے قوانین کے تحت صرف انہی فیملی ممبروں کو دی جا سکتی ہے جن کا ذکر پنشن قوانین میں درج ہے۔

www.glxspace.com

6. <u>فیملی میں کون کون رشتہ دار شامل ہوتے ہیں ؟</u> فیملی ممبروں میں دو طرح کے رشتہ دار شامل ہیں۔

<u>پہلے</u> تو وہ جو مرحوم پنشنر کے زیر کفالت تسلیم شدہ ہوتے ہیں۔ ان میں فوقیت کے لحاظ سے فوت شدہ ملازم کی بیوہ یا بیوائیں (مرحومہ خاتون ملازمہ کی صورت میں رنڈوہ شوہر) ، کمسن بچے [21 سال سے کم عمر ***] ، غیر شادی شدہ یا مطلقہ یا بیوہ بیٹیاں اور فوت شدہ بیٹوں کے اہل بچے شامل ہیں۔
[**** جو بچے کسی وجہ سے (Unfit for Work) کمائی خود کرنے کے قابل نہ ہوں ان کے لئے عمر کی بالائی حد نہیں۔ ان کو تاحیات پنشن ملتی رہتی ہے]۔

www.gkspace.com

<u>دوسرے</u> وہ جو پہلی قسم کے کسی فیملی ممبر کے نہ ہونے کے سبب پنشن کے لئے اہل فیملی ممبر مان لئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ یہ ثبوت دے سکیں کہ گذر اوقات کے لئے ان کا مرحوم پنشنر پہ انحصار تھا۔ ان میں پنشنر کے زندہ والدین اور بہن بھائی شامل ہیں۔

7. <u>ممبروں کی فوقیت</u> ۔ اوپر مذکورہ دونوں طرح کے سبھی فیملی ممبروں میں پنشن تقسیم نہیں ہوتی۔ فوقیت کے لحاظ سے ان کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ اگر پہلے (بالائی) درجہ والے ممبر نہ ہوں تو پھر دوسرے (زیریں) درجہ کے ممبر کو پنشن ملتی ہے۔ ممبروں کی درجہ بندی درج ذیل ہے۔

8. <u>پہلی قسم کے فیملی ممبر</u> :

پہلی فوقیت	پنشنر کی واحد بیوہ یا خاتون پنشن کا رنڈوہ شوہر یا ایک سے زائد بیوائیں اور کمسن بچے	تا حیات ، دوبارہ شادی نہ کرنے کی صورت میں، جب تک بچے 21 سال کے نہیں ہوجاتے

دوسری فوقیت 21 سال سے کم عمر بیٹے جب تک وہ اس عمر کو نہیں پہنچتے ، غیر شادی شدہ ، مطلقہ اور بیوہ بیٹیاں جب تک ان کی شادی نہیں ہو جاتی

تیسری فوقیت مرحوم بیٹے کی بیوہ

چوتھی فوقیت مرحوم بیٹے کے 21 سال سے کم عمر بیٹے

پانچویں فوقیت مرحوم بیٹے کی 21 سال سے کم عمر غیر شادی شدہ بیٹی

چھٹی فوقیت مرحوم بیٹے کی بیوہ بیٹی

9. دوسری قسم کے فیملی ممبر:

ساتویں فوقیت والد

آٹھویں فوقیت والدہ

نویں فوقیت 21 سال سے کم عمر بھائی اس عمر کا نہ ہو جانے یا دس سال تک

دسویں فوقیت غیر شادی شدہ بہن (شادی نہ ہو جانے تک) یا دس سال تک

گیارھویں فوقیت بیوہ بہن (دوبارہ شادی نہ ہو جانے تک) یا دس سال تک

دس سال کا عرصہ پنشنر کی ریٹائرمنٹ سے شروع ہوتا ہے۔

www.glxspace.com

10. یکے بعد دیگرے فوقیت : اگر کسی فیملی ممبر کو کسی بھی وجہ سے فیملی پنشن ملنا بند ہو جائے تو فوقیت کے لحاظ سے اس سے نچلے درجے والے ممبر کو پنشن مل جاتی ہے۔ نیز اگر حالات بدل جائیں تو فیملی پنشن دوبارہ مل جاتی ہے۔ اگر کسی غیر شادی شدہ یا مطلقہ یا بیوہ بیٹی کی پنشن اس کی شادی ہو جانے کی وجہ سے بند ہو گئی ہو اور وہ پھر مطلقہ یا بیوہ ہو جائے تو اس کی پنشن پھر سے مل سکتی ہے۔

11. فیملی پنشن کی درخواست: دوران ملازمت وفات کی صورت میں تو پنشن کی درخواست اسی طرح بنتی ہے اور متعلقہ مجاز افسر سے اسی طرح اس کی منظوری ہوتی ہے جیسے ریٹائرمنٹ کی صورت میں۔ فرق یہ ہوتا ہے کہ پنشن فارم کے پہلے صفحے پر فیملی ممبر

کی طرف سے متعلقہ مجاز افسر کو درخواست کی جاتی ہے۔ پنشن پانے کے بعد فوت ہونے کی صورت میں فیملی ممبر کی طرف سے درخواست متعلقہ اکاؤنٹنٹ جنرل یا ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کو دی جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ تمام متعلقہ کاغذات منسلک کئے جاتے ہیں جن سے درخواست دینے والے کا حق ظاہر ہو اور ساتھ ہی اقرار نامہ(Affidavit) ہو کہ شادی یا دوبارہ شادی کرنے کی صورت میں اطلاع دی جائے گی تاکہ نااہلی کی صورت میں پنشن بند کی جا سکے۔ ایسی درخواست کو بھی محکمہ کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔

12. <u>پنشن بذریعہ بنک</u> : پہلے تو تمام پنشنروں کو ہر ماہ پنشن کا بل بنا کر متعلقہ بنک کی برانچ سے پنشن لینا پڑتی تھی۔ آج کل پنشنروں کی سہولت کے لئے اب متعلقہ اکاؤنٹنٹ جنرل یا ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی طرف سے پنشن ہر ماہ اس بنک اکاؤنٹ میں بھیج دی جاتی ہے جو پنشنر نے خاص طور پر پنشن کے لئے کھولا ہو۔ پنشنروں نے سال میں ایک یا دو بار متعلقہ بنک منیجر کو اپنے زندہ ہونے کا اور شادی یا دوبارہ شادی نہ کرنے کا سرٹفکیٹ دینا ہوتا ہے۔

www.glxspace.com

13. <u>پنشن کی رقم</u> : اس کا انحصار ملازم کی آخری تنخواہ اور ملازمت کے عرصہ پہ ہے۔ عموی طور پر اگر ملازمت کی مدت 30 برس ہو تو آخری تنخواہ کا 70% بطور گراس (Gross) پنشن مل جاتا ہے۔ اس میں سے پنشنر کی خواہش کے مطابق 35% تک پنشن سے دستبردار ہونے کے عوض چند سالوں کی اڈوانس پنشن مل جاتی ہے (اس عمل کو commutation کہا جاتا ہے)۔ بقیہ 65% پنشن ہر ماہ ملتی رہتی ہے۔ اس میں کچھ اضافہ سال دو سال کے بعد حکومت کی طرف سے ملتا رہتا ہے۔ ایسی کمیوٹ‌شدہ پنشن مقررہ سالوں کے بیت جانے کے بعد بحال ہو جاتی ہے۔ تاہم اگر پنشن کی رقم ایک خاص حد سے کم بنے تو پنشنر کو اس خاص حد والی پنشن ملتی رہتی ہے۔ ایسی پنشن کو Minimum Pension کہا جاتا ہے۔

14. میڈیکل الاؤنس: یہ الاؤنس 1.7.2010 سے ملنا شروع ہوئے۔گریڈ ایک تا پندرہ کے پنشنروں کو پنشن کی رقم کا 25% اور سولہ اور اوپر والے گریڈ کے پنشنروں کو ان کی پنشن کا 20% کے حساب سے۔ اگرچہ پنشن کی رقم میں 1.7.2011 سے کچھ اضافہ دیا گیا لیکن میڈیکل الاؤنس 30.6.2011 والی رقم پر منجمد کر دیا گیا۔ پنشن کی رقم میں تو بعد ازاں 2012, 2013 اور 2014 کے سالوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ لیکن میڈیکل الاؤنس کی رقم جو کہ 30.6.2011 کو منجمد کر دی گئی تھی اس میں 1.7.2015 سے 25% اضافہ کیاگیا اور پھر اس اضافہ شدہ رقم کو دوبارہ منجمد کر دیا گیا۔

15. پنشن بحالی پر میڈیکل الاؤنس : جن پنشنروں کی کمیوٹ شدہ پنشن 30.6.2010 سے پہلے بحال ہو گئی تھی ان کے میڈیکل الاؤنس کا حساب لگانے میں کوئی دشواری نہیں پیش آتی۔ جن پنشنروں کی کمیوٹ شدہ پنشن 1.7.2010 سے 30.6.2011 کے درمیان بحال ہوئی ان کا میڈیکل الاؤنس بحالی کی تاریخ سے بڑھ گیا۔ لیکن جن پنشنروں کی کمیوٹ شدہ پنشن 1.7.2011 اور اس کے بعد بحال ہوئی انہیں میڈیکل الاؤنس وہی ملتا رہا جو 30.6.2011 کی تاریخ کو منجمد ہو گیا تھا۔ اگر پنشن کی بحالی کے عمل کے دوران 1.7.2010 کو فرضی طور پر پنشن کی رقم بڑھی بھی تو اس سے میڈیکل الاؤنس کی رقم پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ بلکہ 1.7.2010 والی منجمد رقم پر ہی قائم رہا۔

16. گروپ انشورنس: حکومت کی طرف سے سبھی سرکاری ملازمین کی زندگی کا بیمہ ہوتا ہے۔ ان کے دوران ملازمت فوت ہو جانے کی صورت میں بیمہ کی رقم متعلقہ فیملی ممبر کو مل جاتی ہے۔ یہ ادائیگی Federal Government Employees Group Insurance and Benevolunt Fund کے علاقائی بورڈ کی طرف سے ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ اس بیمہ کی ماہانہ پریمئم کی ادائیگی گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لئے حکومت کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس سے اوپر کے گریڈ والے ملازمین کی تنخواہ میں سے ماہانہ پریمئم

www.glxspace.com

تا 1,090 ہوتی ہے اور بیمہ کی رقم اسی طرح تناسب سے 350,000 تا 1,000,000 ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ پنشن پانے کے بعد فوت ہونے والے پنشنروں کو بیمہ کی رقم نہیں ملتی۔ لیکن بنوولنٹ فنڈ سے کچھ عطیہ ملتا ہے اگر پنشنر مقررہ عمر سے قبل فوت ہو جائے۔

17. بنوولنٹ فنڈ سے یکمشت عطیہ : اگر کوئی ملازم طبی بنیاد پہ ریٹائر ہو جائے تو اس کو فنڈ میں سے یکمشت عطیہ ملتا ہے جس کی رقم ملازم کے گریڈ کے حساب سے کم از کم Rs.150,000 اور زیادہ سے زیادہ Rs.390,000 ہوتی ہے۔

18. ماہانہ عطیہ نیز ایسے ملازم کو تا حیات بنوولنٹ فنڈ سے مقررہ عطیہ ماہانہ ملتا ہے۔ اس کے فوت ہو جانے پر اس کی بیوہ یا رنڈوے شوہر کو تاحیات یہی سہولت حاصل ہے۔ اس عطیہ کی رقم ماہانہ تنخواہ کے تناسب سے Rs.4,000 اور Rs.10,100 ہوتی ہے۔

19. دیگر فیملی ممبروں کو عطیہ : اگر بیوہ یا رنڈوہ شوہر نہ ہوں تو دیگر اہل فیملی ممبر کو پندرہ سال تک یا جب تک مرحوم ملازم 70 سال کا نہ ہو جاتا تب تک (جو عرصہ بھی کم ہو) عطیہ ملتا ہے۔ یعنی اگر مرحوم کی عمر فوت ہوتے وقت 65 سال تھی تو اہل فیملی ممبر کو پانچ سال تک عطیہ ملے گا۔

20. بنوولنٹ فنڈ سے دیگر عطیات: مرحوم ملازم کے کفن دفن کے اخراجات کے لئے بھی کچھ عطیہ ملتا ہے اور بیٹی یا بیٹیوں کی شادی پہ بھی عطیہ ملتا ہے۔ تفصیل کے لئے فنڈ کے ریجنل دفتر سے رابطہ کریں۔

21. شہادت کی موت : بنوولنٹ فنڈ کی طرف سے شہادت کی موت کی صورت میں خصوصی ماہانہ عطیہ اس رقم کا دگنا ملتا ہے جو عمومی وفات کی صورت میں ہوتا ہے۔

www.gfxspace.com

22. حکومت کے عطیات: کچھ عطیات براہ راست حکومت کی طرف سے شہادت کی موت پر ملتے ہیں۔ ان میں یہ بھی شامل ہیں:

(a) یکمشت عطیہ : اس عطیہ کی رقم مرحوم کے پےسکیل کے لحاظ سے دو لاکھتا دس لاکھ ہوتی ہے۔

(b) حکومتی قرضوں کی معافی : اگر مرحوم نے حکومت سے مکان بنانے کے لئے قرضہ لیا ہوا تھا تو اس کی غیر ادا شدہ بقیہ رقم معاف ہو جاتی ہے۔

(c) مکان کے لئے زمین: اگر شہید کو کسی حکومتی ادارہ کی طرف سے مکان کے لئے زمین نہیں ملی تو بیوہ کو یا تو شہید کے لئے مخصوص کوٹے سے پلاٹ ملتا ہے۔ یا بیوہ اس پلاٹ کی بجائے نقد رقم لے سکتی ہے۔ یہ رقم مرحوم کے پےسکیل کے تناسب سے بیس لاکھ سےستر لاکھ تک ہوتی ہے۔

(d) بچوں کی مفت تعلیم : شہید کے بچوں کی گریجویشن تک تعلیم کے تمام اخراجات حکومت کی طرف سے واپس مل جاتے ہیں۔

www.glxspace.com

فیملی پنشن کے لئے درکار کاغذات

4/3 Fed.

جائز منسٹ کے پس ماندگان کی درخواست پر فیملی پنشن کے لئے مندرجہ ذیل تصدیق شدہ کاغذات کی درکار مکمل ہونا ضروری ہے

1. درخواست برائے فیملی پنشن بذریعہ متعلقہ دفتر۔
2. مرحوم پنشنر/ملازم کی فوتیدگی کا سرٹیفکیٹ۔(Death Certificate)
3. دستخط کے نمونے اور انگوٹھے/انگلیوں کے نشانات۔
4. 2 عدد تصاویر اور شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ 2 نقول۔
5. خاندان کی مکمل تفصیل بمع نادرا سے جاری کردہ فارم "ب" بمع
6. متعلقہ بینک برانچ کا مکمل نام اور اکاؤنٹ نمبر۔ (کسی بھی کمرشل بینک سے پنشن لینے کی صورت میں DCS آپشن فارم)
7. مرحوم پنشنر کی اصل پنشن بک۔
8. اقرار نامہ برائے دوبارہ شادی نہ کرنے، دوران زندگی علیحدگی اور واحد بیوہ ہونے کا بیان حلفی۔
9. پنشن کی زائد ادائیگی کی واپسی کی یقین دہانی۔
10. غیر شادی شدہ بیٹی ہونے کی صورت میں اقرار نامہ بیان حلفی۔

مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبر پر رابطہ کریں

اسسٹنٹ پی اے۔ 051-9260762 ڈی پی اے۔ 051-9250168 اے ایم اے/پنشن۔ 051-9260304

ہاؤ پنشن ہیلپ لائن 051-9107023 - 051-9260823